اسلام آباد/راولپنڈی لاہور گوجرانوالہ پشاور اور کراچی سے شائع ہونے والا قومی اخبار

ABC CERTIFIED

چیف ایڈیٹر منور احمد

اسلام آباد راولپنڈی

روزنامہ سما

Daily SAMA

ایڈیٹر: عاطف سعید

جلد 12 | جمعرات 10 ستمبر 2020ء 21 محرم الحرام 26 بھادوں 2076 ب صفحات 8 قیمت 10 روپے | شمارہ 20

# خواب پرور اور انصاف پرور ادارہ

سرِنہاں

ڈاکٹر اسد مصطفیٰ

drasadmustafa@gmail.com

مفت اور فوری انصاف کی فراہمی ہمارے معاشرے میں خواب کی طرح ہے۔لیکن اس خواب کو پورا کرنے میں تھانہ اور مقامی مصالحتی عدالتیں،تحصیل اور ضلعی عدالتیں،ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ مصروف عمل ہیں،اس کے باجود لگتا ہے ،کہیں یہ خواب کچھ ادھورا رہ جاتا ہے۔اسی لیے مختلف عدالتوں میں بے شمار کیس التوا میں پڑے ہوئے ملتے ہیں اور بے شمار بے گناہ لوگ بھی ہیں جو اسی نظام کی کمزوریوں کی وجہ سے عرصہ دراز تک جیل کی بدبودار فضا میں پڑے سڑتے رہتے ہیں۔عام آدمی اکثر تھانہ کچہری کے چکر کاٹنے کے بجائے،اپنے نقصان پر چپ سادھ لیتا ہے۔اس ماحول میں وفاقی محتسب کا ادارہ ایک خاص شان بے نیازی سے اپنی خدمات سر انجام دینے میں مصروف ہے۔وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کا قیام 1983 میں عمل میں لایا گیا تھا۔اس ادارے کے قیام کا بنیادی مقصد وفاق کے زیر انتظام اداروں کی بدانتظامی اور ناانصافی کے خلاف شکایت سننا ہے۔ اس ادارے کے موجودہ سربراہ سید طاہر شہباز ہیں۔ان کی کارکردگی کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے پچھلے سال 2019 صدر مملکت کو جو رپورٹ پیش کی تھی اس میں 74869 شکایات کے فیصلوں کے متعلق بتایا گیا تھا۔یہ تمام فیصلے شکایات کے ساٹھ دن کے اندر کئے گئے تھے۔2020 میں یکم جنوری سے تیس جون تک اس ادارے کو 47585 شکایات موصول ہوئی تھیں جن میں سے 41071 شکایات کے فیصلے کئے گئے ہیں۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وفاقی محتسب انصاف کی تیز ترین فراہمی میں کس قدر سنجیدہ ہیں۔یہ عام آدمی کی شنوائی کا ایک ادارہ ہے جہاں کوئی فیس نہیں ہے،یہاں لوگ بھروسے سے جاتے ہیں اور ان کی دادرسی بھی کی جاتی ہے،یہاں لوگوں سے محبت اور ہمدردی سے پیش آیا جاتا ہے اور یہاں ہونے والا فیصلہ انصاف کے تقاضوں کے مطابق اور ہر کسی کے لیے قابل قبول بھی ہوتا ہے۔اس ادارے کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ یہاں افہام وتفہیم سے معاملات سلجھانے کی کوشش کی جاتی ہے،چنانچہ بیشتر فیصلوں کا خوبصورت انجام ہوتا ہے اور ان پر عمل درآمد بھی ہوجاتا ہے۔کرونا سے پیدا ہونے والی خوف ناک صورتحال میں بھی یہاں ایک سہولت میسر رہی ہے اور وہ سکائپ،انسٹاگرام اور ایمو پر شکایات کی وصولی ہے۔اس ادارے کی فعالیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ ہر شکایت کنندہ کو اگلے روز موبائل فون پر ایک ایس ایم ایس موصول ہوتا ہے جس میں اس کا شکایت نمبر اور سماعت کی تاریخ درج ہوتی ہے۔اس ادارے نے او سی آر کے نام سے بھی ایک پراجیکٹ شروع کیا ہے،جس کا مقصد عوام کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنا ہے۔اس پروگرام کے تحت وفاقی محتسب کے افسران تحصیل ہیڈکوارٹرز میں جا کر کیس کی سماعت کرتے ہیں۔وہاں سماعت پزیر ہونے والے کیسز کا فیصلہ عام طور پر پینتالیس دنوں میں کردیا جاتا ہے۔۔وفاقی محتسب کی ہدایت پر کئی وفاقی اداروں کے اندر بھی شکایتی سیل قائم ہیں۔اس مقصد کے لیے ان اداروں کو وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم سے منسلک کیا گیا ہے۔وہاں کوئی بھی شخص شکایت درج کروا سکتا ہے۔اگر وہاں درج کرائی گئی شکایت پر تیس دن میں فیصلہ نہ ہو تو وہ شکایت ایک خودکار انتظام کے ذریعے وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں چلی جاتی ہے،جہاں اس پر کاروائی شروع ہو جاتی ہے۔اس ادارے کی ایک خوبصورتی یہ بھی ہے کہ یہ صرف شکایات کے فیصلوں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس نے مختلف ماہرین کی سربراہی میں وفاقی وصوبائی اداروں کے نظام کی اصلاح کے لیے 26 کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔یہ ادارہ ملک میں جیلوں کی اصلاح اور تھانوں کو عوام دوست بنانے کے لیے مختلف تجاویز بھی دیتا ہے،ان تجاویز پر عمل درآمد بھی ہورہا ہے۔وفاقی محتسب نے پینشنرز کے مسائل کے حل کے لیے بھی متعدد اقدامات کئے ہیں،جن میں نیشنل بنک کے علاوہ کسی بھی بنک میں اپنے اکاونٹ سے پنشن کا حصول ہے۔یہ سارے کام حقیقی معنوں میں عوامی فلاح کے ہیں،جن کا کریڈٹ اس ادارے اور اس کے عوام دوست ،سربراہ سید طاہر شہباز کو جاتا ہے۔جو بڑے محنتی انسان اور ایک بڑے منتظم ہیں۔بڑا منتظم اپنے ماتحت لوگوں سے کام لینے کا ہنر جانتا ہے۔اگر کوئی ادارہ بھرپور نتائج دے رہا ہوتا ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ادارے میں بڑی اچھی ٹیم موجود ہے۔اس ادارے کی جو ششماہی رپورٹ صدر مملکت کو پیش کی گئی ہے وہ صرف ادارے کی کارکردگی کی رپورٹ نہیں ہے بلکہ کارکنان کے جذبہ اور خدمت کی ایک داستان بھی ہے۔اس رپورٹ کے مطابق اس وقت چودہ علاقائی دفاتر پورے پاکستان میں کام کر رہے ہیں۔ان میں سب سے آخر میں بلوچستان کے شہر خاران میں ایک دفتر قائم کیا گیا ہے جس کے قیام سے خاران کے قرب وجوار کے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔حال ہی میں پاکستان اور جن کارڈ کا اجراء کیا گیا ہے جس پر فنگر پرنٹس کو یقینی بنایا جائے گا اس عمل سے دو لاکھ کے قریب اورسیز پاکستانی پاکستان میں اپنا بینک اکاؤنٹ کھول سکیں گے اور جائیداد وغیرہ خرید سکیں گے۔وفاقی محتسب نے اورسیز کے لیے پاکستان کے تمام بین الاقوامی آئرپورٹس پرون ونڈو ڈسک قائم کیا ہے۔جہاں بیرون ملک پاکستانیوں سے متعلق 12 سرکاری محکموں کے افسران چوبیس گھنٹے موجود ہوتے ہیں۔۔اوورسیز پاکستانیوں کے حوالے سے تحریک انصاف کی حکومت نے ان کا دیرینہ مطالبہ بھی منظور کرلیا ہے اور وزیر اعظم نے دوہری شہریت کے حامل امیدواروں کی الیکشن لڑنے کی آئینی ترمیم پارلیمنٹ میں پیش کرنے کی منظوری دے دی ہے۔اسی ادارے کی طرف سے ملک بھر کی جیلوں میں قیدیوں کو مفت قانونی مدد بھی فراہم کی جارہی ہے۔پچھلے سال اس مد میں 27 کروڑ روپے ادا کئے گئے ہیں یہ ادارہ غریب پاکستانیوں کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے اور امید کی جاسکتی ہے کہ ہے عوام دوستی،انصاف پروری اور سہولیات کی فراہمی میں نئی منزل طے ہوتی رہیں گی۔